بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ
یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL. RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵	۲۷ ربیع الثانی ۱۳۹۱ھ، ۲۲ احسان ہش، ۲۲ جون ۱۹۷۱ء	نمبر ۱۴۲

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۱ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کل ۲۰ احسان کی صبح کو چھ بجے بذریعہ کار چند روز کے لئے ربوہ سے باہر تشریف لے گئے ہیں۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ حرم حضور ایدہ اللہ بھی حضور کے ہمراہ تشریف لے گئی ہیں۔

صحت کے متعلق دریافت کرنے پر حضور نے فرمایا کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں حضور نے محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ کو امیر مقامی مقرر فرمایا ہے۔

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی صحت کیلئے خاص تحریک دُعا

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

احباب جماعت کو علم ہے کہ ہمارے عزیز بھائی صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب سلمہٗ ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ سوا سال سے پتہ کی پتھریوں کی تکلیف میں مبتلاء ہیں تکلیف تو کئی سال سے تھی مگر شدت سوا سال سے ہوئی ہے اور اس تکلیف کے لئے ان کے دو بڑے اپریشن گذشتہ سال اپریل اور اکتوبر میں ہو چکے ہیں اور پتہ نکالا گیا تھا مگر اس کے بعد بھی پھر شدید درد کے دورے ہو گئے اور ابھی چند دن ہوئے لاہور میں بہت شدید درد کا دورہ پڑا کمزوری بے حد ہو گئی ہے ان کو پھر راولپنڈی لے گئے ہیں اور خیال ہے کہ پھر اپریشن کرنا پڑے گا۔ ہمارے بھائی نے اس عرصہ میں بے حد تکلیف اٹھائی ہے لہٰذا خاکسار سب احباب جماعت کی خدمت میں عزیزم میاں منیر احمد صاحب سلمہٗ کی کامل و عاجل شفاء یابی کے لئے عاجزانہ درخواست دُعا کرتا ہے وہ قادر و توانا خدا جو شافی مطلق ہے اپنا خاص فضل اور رحم فرمائے اور عزیزم میاں منیر احمد صاحب سلمہٗ کو اپنے خاص دستِ شفاء سے کامل شفاء عطا فرمائے اور ہر قسم کے سُقم اپنے فضل سے دُور فرمائے آمین ثم آمین۔

مکرم کیپٹن محمود احمد صاحب پسر مکرم میجر عارف زمان صاحب کو گھوڑے سے گرنے کی وجہ سے چوٹیں آئی ہیں احباب کرام کی خدمت میں اُنکی صحت کاملہ کیلئے درخواستِ دعا ہے۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دُنیا میں انسان کو نئی زندگی کامل تبدیلی سے ملتی ہے

کامل تبدیلی ہرگز ممکن نہیں جب تک انسان کی تمام قوتیں اطاعت الٰہی کے نیچے نہ آجائیں

(۱) "نجات یافتہ وہ شخص ہے جو اپنے وجود کو خدا کے لئے اور خدا کی راہ میں قربانی کی طرح رکھ دے اور نہ صرف نیّت سے بلکہ نیک کاموں سے اپنے صدق کو دکھلا دے جو شخص ایسا کرے اس کا بدلہ خُدا کے نزدیک مقرر ہو چکا ہے اور ایسے لوگوں پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔" (رپورٹ جلسہ اعظم مذاہب صـ۹۸)

۲۔ "ہماری استقامت یہ ہے کہ جیسا کہ وہ فرماتا ہے کہ بَلٰی مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ یعنی یہ کہ قربانی کی طرح میرے آگے گردن رکھ دو۔ ایسا ہی ہم اس وقت درجہ استقامت حاصل کریں گے کہ جب ہمارے وجود کے تمام پُرزے اور ہمارے نفس کی تمام قوتیں اسی کے کام میں لگ جائیں اور ہماری موت اور ہماری زندگی اسی کے لئے ہو جائے۔" (رپورٹ جلسہ اعظم مذاہب صـ۱۳۱)

(۳) "انسان کا اپنی ذات کو اپنے تمام قویٰ کے ساتھ خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کر دینا اور اپنی معرفت کو احسان کی حد تک پہنچا دینا یعنی ایسا پردہ غفلت درمیان سے اٹھانا کہ گویا خدا تعالیٰ کو دیکھ رہا ہے یہی اسلام ہے۔ پس ایک شخص کو مسلمان اس وقت کہہ سکتے ہیں کہ جب یہ تمام قوتیں اس کی خدا تعالیٰ کی راہ میں لگ جائیں اور اس کے زیر حکم واجب طور پر اپنے اپنے محل پر مستعمل ہوں اور کوئی قوت بھی اپنی خود روی سے نہ چلے یہ تو ظاہر ہے کہ نئی زندگی کامل تبدیلی سے ملتی ہے اور کامل تبدیلی ہرگز ممکن نہیں جب تک انسان کی تمام قوتیں جو اس کی انسانیت کا نچوڑ اور لب لباب ہیں۔ اطاعت الٰہی کے نیچے نہ آجائیں اور جب تمام قوتیں اطاعت الٰہی کے نیچے آگئیں اور اپنے نیچرل خواص کے ساتھ خط استقامت پر چلنے لگیں تو ایسے شخص کا نام مسلمان ہوگا۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(ست بچن صـ۱۴۷ و صـ۱۴۸)

فضل عمر درس القرآن کلاس

اس سال پانچ جولائی (وفا) سے پانچ اگست (ظہور) تک منعقد ہوگی۔ انشاء اللہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے امسال فضل عمر درس القرآن کلاس مورخہ پانچ جولائی بروز پیر شروع ہوگی۔ انشاء اللہ۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ اس کلاس میں ہر جماعت کے موزوں نمائندے شامل ہوں۔ امراء اضلاع اور صدر صاحبان پوری کوشش فرمائیں کہ اس کلاس میں پوری پوری نمائندگی ہو۔"

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۲ احسان ۱۳۵۰

قول و فعل میں تضاد کا قرآنی علاج

"پچھلے دنوں لاہور سے شائع ہونے والے روزنامہ "آزاد" میں ایک مضمون بعنوان "تعمیرِ نو کے تقاضے" قسط وار شائع ہوتا رہا ہے۔ اس میں صاحب مضمون نے اس امر پر بہت تفصیل سے روشنی ڈالی ہے کہ فی زمانہ ہمارے معاشرے میں دیرینہ روایات اور جدید رجحانات کے مابین کشمکش جاری ہے اس کا نتیجہ یہ ہے کہ منہ سے تو ہم اسلام کے معاشرتی احکام اُن کی افادیت اور برکات کے گن گاتے ہیں لیکن عملاً ہم نے مغربی انداز اور عادات و اطوار کو اپنایا ہوا ہے۔ قول و فعل کے اس تضاد کی وجہ سے ہم ذہنی طور پر انتشار کا شکار ہو کر رہ گئے ہیں۔ اس انتشار کا ذکر کرتے ہوئے صاحب مضمون رقم طراز ہیں:۔

"بعض اوقات ہم اسلامی روایات کا نام تو بڑے زور شور سے لیتے ہیں لیکن ہمارے اعمال میں ان کا شائبہ تک نظر نہیں آتا۔ اُدھر جدید رجحانات کو اپنانے کی کوشش کی جاتی ہے لیکن ان کے تقاضے بھی پورے نہیں کئے جاتے۔ ہم مغربی قدروں سے متاثر ہو کر بعض ایسے نصب العین متعین کر لیتے ہیں جن کا حصول ہمارے لئے سخت دشوار ہوتا ہے چنانچہ ہم مشاہدہ کر سکتے ہیں کہ معاشرتی قدریں کسی واحد اور مضبوط بنیاد پر قائم نہیں ہیں بلکہ ان میں دوغلا پن پایا جاتا ہے ستم ظریفی یہ ہے کہ ہم اپنے معاشرہ کی اصلاح کے لئے جو نسخہ زبانی طور پر تجویز کرتے ہیں اسے کبھی استعمال میں لانے کی جرأت نہیں کرتے۔ اس طرح ہمارے معاشرہ میں قول و فعل کا تضاد پیدا ہو گیا ہے جو زندگی کے تمام شعبوں میں اجاگر ہے۔" (روزنامہ آزاد ۹ رجون ۱۹۷۱ء)

اگر دیکھا جائے تو مسلمانوں کے قول و فعل میں تضاد کی یہ کیفیت ہی دنیا میں اسلام کو بدنام کرنے کا موجب بنی ہے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مسلمانوں کو قول و فعل کے تضاد سے بچنے کی پُر زور تاکید فرمادی تھی جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ الصف میں فرمایا "اے مومنو! تم وہ باتیں کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں۔ خدا کے نزدیک اس بات کا دعویٰ کرنا جس پر انسان خود عامل نہ ہو بہت ناپسندیدہ ہے۔" (آیات ۳ و ۴) سوال پیدا ہوتا ہے کہ قول و فعل میں تضاد کی یہ کیفیت کیوں پیدا ہوتی ہے؟ اس کی وجہ بجز اس کے اور کوئی نہیں ہوتی کہ انسان ان صداقتوں کے بارہ میں جن کا وہ زبان سے اقرار کرتا ہے حقیقی ایمان سے عاری ہو جاتا ہے کیونکہ بصیرت پر مبنی ایمان حاصل ہونے کے بعد یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ انسان کا عمل اس کے قول کے مطابق نہ ہو۔ قول و فعل میں تضاد پیدا ہی اس وقت ہوتا ہے جب انسان بصیرت پر مبنی ایمان سے عاری ہو جائے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے سورۃ الصف میں ہی مومنوں کو مخاطب کر کے فرمایا ہے کہ اس تضاد کا علاج یہ ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسولؐ پر از سر نو ایمان لاؤ اور پھر اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ فرمایا۔ "اے مومنو! کیا میں تمہیں ایک ایسی تجارت کی خبر دوں جو تم کو دردناک عذاب سے بچا لے گی (اس کا طریق یہ ہے) تم اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ اور اللہ کے راستہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرو۔" (آیت ۱۲) جو پہلے ہی سے ایمان لائے ہوئے ہیں اور مومن کہلاتے ہیں انہیں دوبارہ ایمان لانے کی تلقین کا مطلب ہی یہ ہے کہ ان کا ایمان اقرار باللسان تک ہی محدود ہے انہیں چاہیئے کہ وہ اپنے ایمان کو تصدیق بالقلب کی کیفیت سے ہمکنار کریں تاکہ ایمان کے مطابق انہیں اعمال بجالانے کی توفیق ملے اور اللہ کے راستہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے مجاہدہ کرنا ان کے لئے آسان ہو جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فرزندِ جلیل کی حیثیت سے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کی بعثت کا مقصد ہی یہ تھا کہ آپ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے بموجب اس حقیقی ایمان کو جو ثریا پر اُٹھ گیا تھا دوبارہ زمین پر واپس لاکے اسے از سر نو دلوں میں اس طرح داخل کر دیں کہ قول و فعل کا تضاد ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے اور امت مسلمہ کے افراد اسلام کی بے مثل و لازوال تعلیم پر پھر پہلے ہی کی طرح عمل کرنے لگیں۔ کسی مادی تہذیب کے زیر اثر پروان چڑھنے والے لادینی معاشرے کی چکاچوند انہیں اپنی طرف متوجہ نہ کر سکے بلکہ وہ خالص اسلامی تہذیب کو اپنا کر روحانی اقدار کی بالادستی اور ان کی عظیم الشان برکات کو دنیا پر آشکار کر دکھائیں اور اس طرح ایک دنیا کو ان اقدار کا والہ و شیدا بنانے کا فریضہ سر انجام دیں۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت اور خداداد قوت قدسیہ کی بدولت اس مقصد کو بہ تمام و کمال پورا کر دکھایا۔ چنانچہ آپ کے اسی عظیم الشان کارنامہ ہی کا یہ نتیجہ ہے کہ آپ کی قائم کردہ جماعت کو دنیا بھر میں اسلام کو پھیلانے اور اسے غالب کر دکھانے کی توفیق مل رہی ہے۔

ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ

دوزخ میں اوندھے منہ گرانے والی چیز

انسان کا چہرہ بہت سے نازک اعضاء پر مشتمل ہے ان میں آنکھ، ناک، کان، دانت زبان وغیرہ اعضا شامل ہیں۔ ان میں سے ہر عضو اللہ تعالیٰ نے انسان کے فائدے کے لئے بنایا ہے۔ ان میں سے اگر ایک عضو خراب ہو جائے یا اپنا مفوضہ کام کرنا چھوڑ دے تو زندگی اجیرن ہو جاتی ہے ان اعضاء کے ساتھ زندگی کا لطف ہی وابستہ نہیں بلکہ یہی اعضاء بالآخر انسان کو جنت میں پہنچانے یا دوزخ میں گرانے موجب بن جاتے ہیں اگر ان کا صحیح استعمال کیا جائے تو یہ ایک انسان کو جنت کا حقدار بنا دیتے ہیں اور اگر ان کا غلط استعمال کیا جائے تو یہی اعضاء اسے دوزخ میں پہنچانے کا موجب بن جاتے ہیں لیکن ان میں سے ایک عضو ایسا بھی ہے جس کا غلط استعمال انسان کو دوزخ میں ہی نہیں پہنچاتا بلکہ اسے دوزخ میں اوندھے منہ گرائے جانے کا سبب بن جاتا ہے۔ وہ چھوٹا سا عضو ہے زبان

چنانچہ حضرت معاذؓ سے مروی ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے انہیں مخاطب کر کے فرمایا کیا میں تجھے دین کا سر اور اس کا عمود اور اس کے کوہان کی بلندی نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ضرور بتائیے۔ آپؐ نے فرمایا دین کا سر اسلام ہے اور اس کا ستون نماز ہے اور اس کے کوہان کی بلندی جہاد ہے۔ پھر فرمایا کیا میں تجھے ان سب کی جڑ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ۔ آپؐ نے اپنی زبان مبارک پکڑی اور فرمایا تو اپنے پر اس کو بند رکھ۔ میں نے عرض کیا، کیا ہم اُن باتوں کے سبب پکڑے جائیں گے جو ہم زبان سے بولتے ہیں؟ فرمایا تیری ماں تجھے روئے لوگوں کو دوزخ کی آگ میں اوندھے منہ ان کی زبانوں کے پھل ہی گرائیں گے (ترمذی)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد سے واضح ہے کہ دوسرے اعضاء سے جو گناہ سرزد ہوتے ہیں ان کی اصل ذمہ دار زبان ہی ہوتی ہے اور اسی طرح جو نیکیاں انسان بجا لاتا ہے اس میں بھی زبان کا بہت کچھ عمل دخل ہوتا ہے۔ اس حقیقت کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نہایت لطیف پیرائے میں واضح فرمایا ہے۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے ۴

۴ کہ آپؐ نے فرمایا جب انسان صبح کرتا ہے تو سب اعضاء زبان کے آگے عاجزی کرتے ہیں اور کہتے ہیں تو ہمارے حق میں اللہ تعالیٰ سے ڈر ہم تیرے ساتھ ہیں اگر تو سیدھی رہی تو ہم سیدھے رہیں گے اور اگر تو ٹیڑھی ہوگئی تو ہم سب ٹیڑھے ہو جائیں گے (ترمذی)۔

مختلف عوارض پیدا ہونے کا اصل سبب

انسان کیوں بیمار ہوتا ہے اور اسے مختلف عوارض کیوں لاحق ہو جاتے ہیں؟ یہ ایک نہایت اہم سوال ہے۔ اگر اس سوال کا صحیح جواب معلوم ہو جائے تو انسان بیماریوں سے بڑی حد تک محفوظ رہ سکتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک نہایت لطیف تشبیہہ سے کام لے کر اس سوال کا بھی بہت عمدہ پیرائے میں جواب دیا ہے۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے ایک دفعہ آپؐ نے فرمایا:۔

اَلْمِعْدَةُ حَوْضُ الْبَدَنِ وَالْعُرُوْقُ اِلَيْهَا وَارِدَةٌ فَاِذَا صَحَّتِ الْمِعْدَةُ صَدَرَتِ الْعُرُوْقُ بِالصِّحَّةِ وَاِذَا سَقِمَتِ الْمِعْدَةُ صَدَرَتِ الْعُرُوْقُ بِالسُّقْمِ۔

یعنی آدمی کے جسم میں پیٹ ایک حوض کی مانند ہے اور رگیں حوض پر پانی لینے والوں کی طرح ہیں۔ اگر پیٹ صاف اور تندرست ہو تو رگیں عمدہ رطوبت لے کر پھرتی ہیں اور اگر پیٹ فاسد اور خراب ہو جائے تو رگیں خراب رطوبت لے کر پھرتی ہیں اور انسان بیمار ہو جاتا ہے۔

سو گویا صحت کا انحصار معدہ کی درستی پر ہے اور بہت سی بیماریاں معدہ کی خرابی کی وجہ سے سر اٹھاتی ہیں۔ معدہ کو درست رکھنے کا طریق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ بیان فرمایا ہے کہ انسان پیٹ بھر کر کھانا نہ کھائے بلکہ ابھی کچھ بھوک باقی ہو تو کھانے سے ہاتھ کھینچ لے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ بیماریوں سے بچنے اور صحت کو برقرار رکھنے کے لئے کم خوری ضروری ہے اور یہی وہ امر ہے جس کی طرف سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پچھلے دنوں اپنے ملفوظات میں توجہ دلاتے رہے ہیں۔ حضور نے فرمایا ہے کہ:۔

(۱) "یہ حقیقت ہے کہ عوام کو ایک وقت میں جتنی خوراک کھانی چاہیئے وہ اس سے کہیں زیادہ کھاتے ہیں جس سے علاوہ اس کے کہ ملک اور قوم کو غذائی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے خود اپنی صحت بھی برباد ہوتی ہے۔ اچھی صحت کا راز کم کھانے میں ہے پیٹ اور آنتوں کی اکثر بیماریاں پُرخوری کے نتیجہ میں ہی پیدا ہوتی ہیں۔" (الفضل ۲ رجون ۱۹۷۱ء)

انڈونیشیا میں تبلیغ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغی دورے اور جلسے مجلس شوریٰ کا انعقاد اور اہم فیصلے جاکرتا میں ایک نئی مسجد کی تعمیر

۱۵۳ افراد کا قبول حق

از مکرم مولوی محمد صادق صاحب رئیس التبلیغ انڈونیشیا

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے انڈونیشین مشن ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ بے شک مشکلات کے مواقع بھی پیش آتے رہتے ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ خود انہیں حل کر دیتا ہے۔ اور روکوں کو دور فرما دیتا ہے فللّٰہ الحمد۔

درس و تدریس

ہمارے تمام مشن میں قرآن مجید اور حدیث شریف اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس حسب حالات جاری رہتا ہے۔ لیکن جاکرتا اور اس کے ماحول میں قریباً ہر رات درس دیا جاتا ہے۔ چنانچہ ہماری مسجد "ہدایت" میں رات کے وقت قرآن مجید، حدیث مشکوٰۃ شریف اور تذکرہ کا درس باری باری دیا جاتا ہے وہ جاری رہا۔ اسی طرح محلہ تانہ تینگی Tanah Tinggi اور تانہ بنگ (Tanah Bang) جاتی نگارا (Djati negara) وغیرہ میں بھی باری باری درس ہوتا رہا۔ گویا کہ کل ۴۸ دفعہ درس دیا گیا۔

ہر صبح کی نماز کے بعد مولانا ابوبکر صاحب فاضل خدام کی کلاس (جو پانچ افراد پر مشتمل ہوتی ہے) لیتے رہے۔ آپ انہیں قرآن مجید کا ترجمہ اور حدیث ریاض الصالحین پڑھاتے ہیں۔ خاکسار ایک نوجوان کو جو آنکھوں سے کچھ معذور ہے۔ قرآن مجید کے حفظ کرنے میں مدد دیتا رہا اور ایک دوسرے نوجوان کو تفسیر قرآن مجید پڑھاتا ہے۔ وہ ڈیڑھ پارے تک پڑھ چکا ہے۔

۲۔ ان دو ماہ میں خاکسار کو تین دفعہ دورہ کرنا پڑا باوجود اس کے بہت سے لوگ ملاقات کے لئے آتے رہے (مشن میں) جن میں اکثریت تو بے شک احمدی احباب کی تھی۔ لیکن غیر از جماعت دوستوں میں سے ایک دوست ایم جمال قابل ذکر ہیں۔ اچھے تعلیم یافتہ ہیں۔ اعلیٰ طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ انہوں نے کچھ شبہات پیش کئے۔ جن کے جواب دئے گئے آخر میں کہنے لگے مجھے پوری تسلی ہو گئی ہے الحمد للہ۔

ایک اور دوست A. M. D. دہائی سکول میں معلم ہیں۔ وہ بھی کئی مسائل کے متعلق پوچھتے رہے۔ اور جواب سنکر بہت خوش ہوئے کہنے لگے میری بیعت لے لیں۔ میں نے کہا آپ جلدی نہ کریں۔ پہلے آپ ہمارے مشن میں آتے رہیں حالات کا اچھی طرح ملاحظہ کرلیں اور پھر بیعت کریں۔ ان کا نام وہاب حمیدان ہے۔

اسی طرح ہماری ایک بچی جو منیلا (فلپائن) میں رہتی ہے۔ آئی۔ اسے ابھی احمدیت کا کوئی علم نہ تھا۔ اس کی نانی اسے اپنے ساتھ لائی۔ وہ بچی منیلا میں ہی پیدا ہوئی وہیں نشوونما پائی۔ وہیں اس کی شادی ہوئی ایک دو بچے بھی ہوئے اور اب وہ اپنی نانی جی کو جو احمدی ہیں جاکرتا ملنے آئی ہیں۔

اسے احمدیت کے متعلق سمجھایا گیا۔ اس کے سوالات کے جوابات دئے گئے اب وہ واپس منیلا جا چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے ہدایت دے۔ آمین

ایک اور دوست جو اچھے تعلیم یافتہ ہیں اور اچھے عہدہ پر فائز ہیں تشریف لائے۔ انہیں احمدیت کے متعلق کئی معلومات بہم پہنچائی گئیں۔ ان کا نام [illegible] ہے۔ انکا چھوٹا بھائی خدا تعالیٰ کے فضل سے کچھ عرصہ پہلے ہی بیعت کر چکا ہے

ایک چینی کیتھولک بیعت کر کے پہلے ہی احمدیت میں داخل ہو چکا ہے۔ اب ایک چینی نوجوان محمد سفیان نے بھی مشن میں آنا شروع کر دیا ہے۔ اس کے والدین خالص چینی اور بے دین ہیں اور اسلام میں داخل ہونے کی وجہ سے اس پر سختی کر رہے ہیں حتیٰ کہ اسے گھر سے باہر نکلنے کی بھی کم ہی اجازت دیتے ہیں۔ لیکن وہ نوجوان بھی پختہ رائے معلوم ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے ہدایت بخشے اور پھر استقامت عطا فرمائے۔ آمین

ایک اور کیتھولک عیسائی جو اسلام سے مرتد ہوا ہوا ہے۔ اور اس کا نام تاپون تور ہے مشن میں آیا۔ اس سے دوستانہ تعلقات قائم کئے تاکہ اسے تبلیغ اسلام کر کے واپس اسلام کی طرف لایا جا سکے۔ اس کی شادی ایک کیتھولک عورت سے ہو چکی ہے (اللہ رحم فرمائے) اس کے بعد اس سے دو دفعہ ملاقات کر چکا ہوں۔ وہ ابھی تک مذہبی گفتگو سے کتراتا ہے۔

دورے

اس عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار کو تین دفعہ جاکرتا سے باہر جانا پڑا (ایک دفعہ) ۱۷ر مارچ کو روانہ ہو کر ۱۸ر مارچ کو واپس آیا۔ اس دورہ کی بعض اہم اغراض تھیں۔

اول۔ ہمارے دو تین مخلص دوست بنڈونگ اور گاروت میں سخت بیمار تھے۔ انہیں دیکھنا مقصود تھا۔ ان میں سے ایک کا اپریشن ہونے والا تھا۔

دوم:۔ ہمارے ایک پرانے مخلص دوست کی بچی کی شادی تھی۔ انکا نام "شریف" ہے اور جماعت تاسیک ملایا کے پریذیڈنٹ ہیں۔ شادی میں شرکت کے لئے انہوں نے دعوت دی تھی۔

سوم:۔ تاسیک ملایا کے قریب ۲۰ میل کے فاصلہ پر ہماری ایک پرانی جماعت ہے اس جماعت کا مرکزی شہر Chiamis (چیامس) میں ہے وہ بار بار درخواست کر رہے تھے۔ کہ ان کے ہاں بھی جاؤں۔ واپسی پر ایک جماعت Chimahi میں بھی ٹھہر کر وہاں کے دوستوں سے تعارف حاصل کیا۔ (دوسری دفعہ) اس وقت مجھے جاکرتا سے باہر جانا پڑا جبکہ ہماری Jajazam Wisma Damai کمپنی کا اجلاس بنڈونگ میں ۲۰ر مارچ کو ہونے والا تھا۔ چونکہ یہ اجلاس سالانہ تھا اور اس میں بعض اہم امور پیش ہونے والے تھے اسلئے خاکسار کو بحیثیت رئیس التبلیغ اس اجلاس میں شامل ہونا ضروری تھا۔ یہ اجلاس ۸ بجے رات شروع ہو کر رات کے ۱ بجے تک جاری رہا۔

ہماری یہ کمپنی اسلئے قائم کی گئی ہے کہ وہ تجارتی سطح پر کام کر کے آمد کو بڑھانے کی کوشش کرے۔ ابھی ابتدائی مراحل میں ہے۔ اس کے ممبر ہوشیار اور مخلص افراد ہیں۔ اللہ تعالیٰ برکت بخشے۔ آمین

(تیسری دفعہ) اس وقت خاکسار کو جاکرتا سے باہر جانا پڑا جبکہ ہماری بائیسویں مجلس شوریٰ ایک مشہور شہر چربون میں ہونے والی تھی۔ یعنی ۲۲ تا ۲۴ اپریل چربون کو انڈونیشیا میں یہ امتیاز حاصل ہے کہ اسلام پہلے پہلے اس میں داخل ہوا۔ اور پھر یہاں سے تمام انڈونیشیا میں پھیل گیا۔ یہاں ہماری چھوٹی سی جماعت قائم ہے۔ جو دس بارہ خاندانوں اور ان کے مخلص افراد پر مشتمل ہے۔ ان کی خواہش تھی۔ کہ ان کے اس شہر میں تبلیغ کی کوئی صورت پیدا ہو جائے۔ اسلئے فیصلہ ہوا کہ مجلس شوریٰ وہاں منعقد کی جائے۔

اس جماعت کے قریب ہی ایک اور قصبہ Manislor نامی ہے۔ جس کی اکثر ۸۰٪ آبادی احمدی ہے۔ ان کی بھی خواہش تھی کہ مجلس شوریٰ چربون میں ہو۔

مجلس شوریٰ کے متعلق کچھ

یہ مجلس شوریٰ بہت اہم تھی۔ کیونکہ اس میں آئندہ تین سال کے لئے بڑے عہدیداران کے انتخاب کا مسئلہ پیش ہونے والا تھا

چونکہ ہمارا یہ فیصلہ ہے کہ ایک جماعت سے خواہ کتنی بڑی ہو صرف دو نمائندوں کا حاضر ہونا ضروری ہے۔ اسلئے نمائندے ۱۰۰ سے کچھ اوپر تھے اور مرکزی مبلغین اور دیگر مہمانوں کو ملا کر کل تعداد ۱۵۰ سے اوپر ہو گئی

بڑے عہدیداران کے انتخاب کا مسئلہ نہایت ہی خوشگوار اور پُر سکون ماحول میں طے پایا۔

اس اہم موقع پر ایک عام تبلیغی جلسہ بھی ۲۳ر اپریل کی شام کو منعقد کیا گیا۔ جس میں دو لیکچر ہوئے

۱۔ "معاشرہ اسلامی" کے موضوع پر خاکسار (محمد صادق سماٹری) نے لیکچر دیا۔

۲۔ "اسلام کی نشاۃ ثانیہ" پر مولانا ابوبکر صاحب فاضل نے لیکچر دیا۔ جو ایک گھنٹہ پندرہ منٹ تک جاری رہا۔

اس جلسہ میں ذمہ دار دوستوں کے کہنے کے مطابق ۵۰ کے لگ بھگ غیر از جماعت دوست موجود تھے۔ بعض عیسائی دوست بھی موجود تھے۔

مجلس شوریٰ میں مقررہ ایجنڈا کے علاوہ مبلغین کرام اور بڑے عہدیداران کی میٹنگ بلائی گئی۔ جس میں ایک اہم امر کے متعلق غور کیا گیا۔ جو مکرم جناب دلیل التبشیر صاحب نے تحریر فرمایا تھا۔

بعض اہم کام

ان دو ماہ میں جو اہم کام سرانجام پائے ان کا ذکر کر دینا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے۔

(۱) ۔ علاقہ "تابیک ملایا" میں ہمارے مکرم مرزا محمد ادریس صاحب فاضل کام کر رہے ہیں ۔ انہیں تبلیغ کا بہت شوق ہے ۔ ایک دفعہ وہ ایک دوست "علی محیاۃ" کے ساتھ (Towers) کے ایک پادری کے پاس گئے ۔ گفتگو ہوئی اور تبادلہ خیالات بڑے خوشگوار ماحول میں ختم ہو گیا ۔ اسی بھی ایک مباحثہ کی طرح بھی پڑ گئی ۔ آخر اس مباحثہ کا موضوع اور شرائط طے ہو گئیں اور یہ مباحثہ شروع ہوا ۔ تاکہ عوام بھی اس سے بکثرت مستفید ہو سکیں ۔ یہ فیصلہ بھی ہوا کہ مباحثہ تحریری ہو
پہلا موضوع تھا بائیبل اور قرآن مجید
دوسرا موضوع تھا مسیح علیہ السلام کی آمد ثانی
پہلے موضوع پر آٹھ پرچے لکھے گئے اور دوسرے موضوع پر چھ پرچے ۔ ہماری طرف سے مولانا ابوبکر صاحب فاضل مناظر مقرر ہوئے اور عیسائیوں کی طرف سے پادری Daniel Bonga (ڈانیئل بونبیر) سامنے آیا ۔

خدا تعالے کے فضل سے یہ مباحثہ اسلام کی فتح کے ساتھ ختم ہوا ۔ (آخری پرچہ ۱۵ر اپریل کو بھیجا گیا) جب یہ مباحثہ شائع ہو گا اور جلد ہی شائع کیا جائے گا ۔ انشاء اللہ ۔ تو پبلک کو بائیبل اور قرآن مجید کے درمیانی موازنہ کا بہت اچھا موقعہ ملے گا ۔

اللہ تعالیٰ مولانا ابوبکر صاحب فاضل کو جزائے خیر دے کہ انہوں نے اس مقابلہ میں ایک فاتح جرنیل کا کردار ادا کیا ہے ۔ اب وہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت دوسری بار ہالینڈ جا رہے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ ان کو صحت بخشے اور خدمت دین کی بڑھ چڑھ کر توفیق عطا فرمائے اور مشرق کے علاوہ مغرب بھی ان کے علم سے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے طفیل انہیں حاصل ہوا ہے مستفید ہو ۔ آمین ثم آمین

(۲) ۔ اس عرصہ میں ہمارے ایک پرانے مخلص احمدی ۔ علی دحلن وفات پا گئے قریباً ۹۰ سال عمر پائی ۔ ۱۹۳۳ء میں احمدی ہوئے اور یہ سال ڈ ماہ بڑے خلوص اور عشق احمدیت میں گزارا ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون کے سوا اور کیا کہا جا سکتا ہے ۔ اللہ تعالے مرحوم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے اور جوار مغفرت میں جگہ دے ۔ اللھم آمین ۔

اسی عرصہ میں ہماری ایک بچی قمریہ جو خود بھی مخلص تھی اور مخلص ماں کی بچی تھی ۔ اپنی جوانی میں ہی داغ مفارقت دے گئی ۔ یہ ہماری نصرات کی پریذیڈنٹ بھی رہی ۔ شادی کے بعد بھی اس کے اخلاص میں کمی نہیں ہوئی بڑھیا اس وقت بیمار ہے ۔ تمام بزرگان سلسلہ سے عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اسے خدمت اسلام و احمدیت کی پہلے سے بھی زیادہ توفیق بخشے ۔ آمین ثم آمین ۔

(۳) ۔ اس سال بھی ہماری جماعت کے نوجوانوں نے ٹورنامنٹ کا انتظام کیا ۔ یہ دوسری ٹورنامنٹ تھی اور مشہور احمدی قصبہ Mann میں منعقد کی گئی ہمارا ارادہ ہے کہ اس ٹورنامنٹ کو آہستہ آہستہ وسعت دی جائے ۔ حتیٰ کہ غیر از جماعت ٹیمیں بھی اس میں حصہ لے سکیں ۔ اسی طرح ہمارے نوجوان دوسرے نوجوانوں سے تعلقات استوار کر سکیں ۔ اس کے افتتاح کے لئے جو ۷ر اپریل کو ہوا ۔ مولانا ابوبکر صاحب فاضل کو بھیجا گیا اور اختتام پر خاکسار خود وہاں گیا اور نوجوانوں کو کھیلوں کے فوائد بتائے ۔ خاکسار کی تقریر ایک گھنٹہ تک جاری رہی ۔

(۴) ۔ اس سال خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارے بارہ احمدی افراد حج کے لئے مکہ تشریف لے گئے جن میں سے نصف کے قریب مستورات تھیں ۔ باقی مرد ۔ ان میں سے کچھ افراد تو بحری جہاز سے گئے اور کچھ ہوائی جہاز سے ۔ ان سب کو مختلف اوقات میں الوداع کیا گیا ۔ اسی طرح واپسی کے وقت خوش آمدید ان میں سے کسی کو سارے سفر میں کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا ۔ ایک دو آدمیوں کی صحت روانگی کے وقت بہت کمزور معلوم ہوتی تھی ۔ اور خدشہ تھا کہ انہیں سفر میں کوئی تکلیف نہ ہو ۔ مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا خدشہ خدشہ کی حد تک ہی رہا اور وہ حج کا شرف حاصل کرنے کے بعد زیادہ اچھی صحت کے ساتھ واپس آئے ۔ فللہ الحمد

(۵) ۔ اس عرصہ میں مولا کریم نے اسلام کی ایک اور خدمت کا موقعہ بھی پیدا فرما دیا ۔ وہ یہ کہ جاکرتا کے مضافات میں ایک نیا محلہ بسایا جا رہا ہے ۔ اس علاقہ کا نام جلمبر ہے ۔ وہاں ہمارے ۸ ۔ ۱۰ خاندان بھی بس گئے ہیں ۔ انہوں نے خاموشی سے ایک مسجد بنانے کا فیصلہ کیا اور آپس میں مل کر رقم جمع کی اور مسجد بنانی شروع کر دی ۔ جب مسجد قریباً مکمل ہو گئی ۔ چھت کے لئے رقم کافی نہ تھی تو ایک دوست میرے پاس آئے اور مسجد کے متعلق ساری تفصیل بیان کی اور کہا کہ صرف چھت کی تکمیل کے لئے کچھ رقم کی ضرورت ہے ۔ میں نے پوچھا کہ کتنی رقم کی ضرورت ہے اس نے کہا کہ صرف ۶ ہزار روپیہ کی ۔ میں نے اسی وقت ۵۰ روپیہ ادا کرنے کا فیصلہ کر دیا ۔ اس طرح وہ مسجد مکمل ہو گئی الحمد للہ علیٰ ذالک اور ۱۴ر مارچ بروز اتوار ظہر کے وقت خاکسار اور مولانا ابوبکر صاحب فاضل نے وہاں جا کر اس مسجد کا افتتاح کیا ۔ دعا کرائی اور ظہر کی نماز ادا کرائی ۔ وہ مسجد جہاں عبادت کے لئے استعمال ہوتی ہے درس و تدریس کے لئے بھی استعمال ہو رہی ہے اور کئی غیر از جماعت دوست بھی اس مسجد سے فائدہ اٹھا رہے ہیں ۔

دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اس مسجد کو مخلوق خدا کے لئے موجب رشد و ہدایت بنائے اور بہنوں کے لئے برکت کا موجب ہو ۔ اور خدا تعالیٰ ان دوستوں کو جزائے خیر دے جنہوں نے اس مسجد کی تعمیر میں بڑی فراخ دلی اور قربانی سے کام لیا ۔

(۶) ۔ جاکرتا میں ایک مشہور علاقہ جاتی نگارا کے نام سے مشہور ہے ۔ وہاں ہمارے کئی مخلص دوست آباد ہیں ۔ ان میں سے ایک نہایت ہی مخلص دوست مسمی درویش نے چند احمدی اور چند غیر از جماعت دوستوں کو اپنے گھر بلایا ۔ کھانا کھلایا اور اس طرح تبلیغ کی تقریب پیدا کی ۔ کھانا کھانے کے بعد بڑے خوشگوار ماحول میں گفتگو جاری رہی ۔ غیر چار دوست اچھے طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں وہ یہ سن کر بڑے حیران ہوئے کہ ہمارا کلمہ شہادت وہی ہے جو عام مسلمانوں کا ہے اور ہم اسی قرآن مجید پر ایمان لاتے ہیں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا تھا ۔ وہ کہنے لگے کہ ہمیں تو یہ بتایا گیا تھا کہ جماعت احمدیہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہیں لاتی ایک نیا دین پیش کرتی ہے ۔ اور اسلام کو منسوخ سمجھتی ہے ۔

انہوں نے ہمارے مشن میں آنے کا وعدہ کیا اور خوشی کا اظہار کیا کہ انہیں حقیقت کا علم ہوا ہے اور کہ آئندہ وہ سنی سنائی باتوں پر کبھی اعتماد نہیں کریں گے ۔

عزیزم مکرم درویش صاحب کی والدہ صاحبہ بڑی مخلص خاتون ہیں ۱۹۳۰ء میں بذریعہ مولانا رحمت علی صاحب مرحوم بیعت کا شرف حاصل کر چکی ہیں ان کا ایک لڑکا دیندار ہے ۔ احمدی نہیں وہ رو رو کر مجھے کہتی تھیں کہ میرے اس بچہ کے لئے بھی دعا کریں کہ خدا تعالیٰ اسے دیندار اور احمدی بنا دے

(۷) ۔ ہماری مرکزی جماعت جاکرتا کے ارد گرد بعض جماعتیں ایسی ہیں جن کے ممبروں کی تعداد کافی ہے ۔ مگر کچھ دور ہونے اور کچھ راستہ دشوار گزار ہونے کی وجہ سے وہاں جانا مشکل ہوتا ہے ۔ فروری میں خاکسار کو Gondrong نے نماز جمعہ کے لئے بلایا ۔ وہاں ہمارے بالغ افراد کی تعداد ۱۰۰ سے زیادہ ہے وہاں گیا ۔ نماز جمعہ پڑھائی سب بہن اور بھائی بہت خوش ہوئے ۔ داڑھی دیکھ کر کہنے لگے کہ گویا مولانا رحمت علی صاحب تشریف لے آئے ہیں اور پھر جمعہ کی نماز کے بعد بھی ڈیڑھ گھنٹہ تک مختلف سوالات پیش کرتے اور جواب لیتے رہے ۔

اسی طرح اس عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار ایک اور دیہاتی جماعت Warung میں Mangga میں نماز جمعہ پڑھانے گیا کئی سال سے وہاں کوئی مبلغ نہ گیا تھا دوست بڑے خوش ہوئے ۔ خطبہ جمعہ کے بعد ۳۶ کس (۱۹ مردوں اور ۱۷ عورتوں) نے بیعت کرنے کا شرف حاصل کیا ۔ الحمد للہ علیٰ ذالک وہاں کے پریذیڈنٹ صاحب نے بتایا کہ چار کس اور بھی بیعت کرنے والے ہیں ۔

اسی عرصہ میں ایک اور جگہ Chibarangsinh میں یک دم بعد نماز جمعہ ۶۹ کس نے بیعت کی

(۸) ۔ اس عرصہ زیر رپورٹ میں بہت سے احمدیوں کی بیمار پرسی کے لئے جانا پڑا ۔ ہسپتال بہت دور دور ہیں اس لئے کافی وقت اور رقم صرف ہوتی ہے ۔ پھر گاروت کے ایک مخلص دوست آر یاتی صاحب فوت ہو گئے ۔ اسی طرح ہمارے پریذیڈنٹ صاحب جماعت جاکرتا کی ہمشیرہ صاحبہ وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون ان کی ماتم پرسی کے لئے جانا پڑا ۔ گاروت میں ہمارے ایک اور پرانے احمدی بزرگ Uddinah صاحب ہیں وہ بیمار تھے انہیں دیکھنے گیا ۔ ان کا اپریشن ہوا تھا خدا تعالیٰ کے فضل سے اب بخیر و عافیت ہیں ۔ بنڈونگ میں ہمارے ایک مخلص دوست بشیر صاحب اور ان کی اہلیہ صاحبہ بیمار تھے ۔ اسی طرح برادرم محمد یوسف صاحب احمدی جو بڑے مخلص اور قربانی کرنے والے ہیں بیمار تھے ۔ انہیں بھی جا کر دیکھا اور ان کی صحت کے لئے دعا بھی کی مدعا کہ جہاں تک ممکن ہوتا ہے بیماروں کی بیمار پرسی کی جاتی اور ان کے لئے دعائیں کی جاتی اور کرائی جاتی ہیں ۔

(۹) ۔ ان دو ماہ میں چھ دفعہ میٹنگ ہوئی جن میں سے ایک میٹنگ رات کے ۸ بجے سے لے کر ۱۲ بجے تک جاری رہی ۔ ایک میٹنگ رات کے ۸ بجے سے لے کر ۱۰ بجے تک جاری رہی ۔ باقی دوسری میٹنگیں دن کے وقت ہوئیں ۔ اہم امور زیر بحث آئے جن میں سے ایک ادارہ طباعت و اشاعت کا قیام اور الوصیت کے متعلق وضاحت ۔ زیادہ اہم سمجھے ۔

صدقہ و خیرات سے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی دور ہوتی ہے ۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ ۔)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۳۰ مارچ کو ایک اہم میٹنگ اپنی انڈونیشین تفسیر قرآن مجید کی اشاعت کے متعلق ہوئی۔

۱۰۔ اس دو ماہ کے عرصہ میں ایک چھوٹا سا ٹریکٹ سنڈا زبان میں شائع ہوا۔ جو جماعت گاروت، بنڈونگ اور تاسیک ملایا نے مل کر پانچ ہزار کی تعداد میں شائع کیا۔ اور ایک چھوٹا سا ٹریکٹ مکرم چیمہ صاحب کی نگرانی میں جماعت بوگور نے انڈونیشین زبان میں شائع کیا۔

انہی دو ماہ میں حافظ قدرت اللہ صاحب نے تین دفعہ سلائیڈز دکھانے کا موقع پایا اور جگجا اور اس کے ارد گرد کے علاقہ میں انہیں احمدیت کے متعلق اس طرح تبلیغ وحدیث کرنے کا موقع ہاتھ آ گیا

۱۱۔ ان دو ماہ کے عرصہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے

جاکرتا اور اس کے ارد گرد کے علاقہ میں ایک سو سے زیادہ

مانیس لور میں پندرہ

جگجا میں آٹھ (ان کا ذکر ان کی شائع شدہ رپورٹ میں آ چکا ہے)

تاسیک ملایا کے علاقہ میں ۱۳ دوستوں کو بیعت کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ دوسرے علاقوں سے دو دو یا تین تین بیعت فارم وصول ہوئے اس طرح کل بیعتوں کی تعداد ۱۵۳ بنتی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذٰلک۔ اللھم زد فزد۔

عزیز مکرم میرزا محمد ادریس صاحب کا علاقہ کافی وسیع ہے۔ اسی طرح عزیز مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ کا علاقہ بھی کافی وسیع ہے۔ دونوں محنت اور شوق سے تبلیغ میں منہمک ہیں اور دعا کے بہت مستحق ہیں۔ اسی طرح دیگر مبلغین کرام مولوی صالح شبیبی صاحب مولوی زینی دھلان صاحب، حافظ قدرت صاحب بھی دعاؤں کے مستحق ہیں۔ خصوصاً خاکسار جو عموماً بیمار رہتا ہے۔ دونوں گردوں میں پتھری کی تکلیف ہے اس لئے بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست کرتا ہے۔ مکرم مولوی ابوبکر صاحب فاضل کی صحت بھی اچھی نہیں ہے وہ بھی دعاؤں کے مستحق ہیں۔ مولوی احمد نور الدین صاحب بھی جزیرہ LOMBOK میں کام کر رہے ہیں۔ بزرگان جماعت کی دعاؤں کے محتاج ہیں۔

فرنگریٹ اینٹی پمپل کریم
چہرہ کے کیل پھنسیوں اور داغ دھبوں کا سو فیصد کامیاب علاج قیمت ۲ روپے
الکنار دواخانہ ربوہ

درخواست ہائے دعا

۱۔ شیخ عبد الصمد صاحب ابن شیخ عبد الحی صاحب عرصہ ڈیڑھ ماہ سے مختلف امراض میں مبتلا چلے آ رہے ہیں۔ تمام بدن اور چہرہ متورم ہو گیا ہے اور سخت تکلیف میں ہیں احباب جماعت کی خدمت میں مودبانہ دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے محترم شیخ صاحب کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرماوے۔
(شیخ سبحان علی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۲۱۶ گ ب لائلپور)

۲۔ میرے والد محترم چوہدری منشی خان صاحب سکھیرائی چند دنوں سے بخار آنے سے بیمار ہیں ان کی صحت کاملہ کے لئے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے
(محمد اکرم ملازم یونائیٹڈ بنک حال راولپنڈی)

۳۔ خاکسار کی اہلیہ پر ۸ جون کو اچانک فالج کا حملہ ہوا ہے اور ساتھ ہی دوران سر کی تکلیف ہے احباب جماعت کی خدمت میں ان کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے
(صوفی عبد الغفور رکارکن وقف جدید ربوہ)

۴۔ میرے بڑے بھائی مکرم غلام محمد صاحب محلہ دارالنصر شرقی ربوہ کا لاہور میں پتھری کا اپریشن ہوا ہے اپریشن خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوا ہے ان کی صحت کاملہ کیلئے احباب دعا کریں
ٹھیکیدار چراغ دین غلہ منڈی ربوہ

۵۔ خاکسار مختلف عوارض سے بیمار ہے جملہ احمدی بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل شفا و صحت عطا فرمائے
(شیخ دوست محمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کوٹ مومن)

۶۔ خاکسار کی اہلیہ محترمہ بیمار ہیں احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے آمین (ملک افتخار احمد کلاتھ ہاؤس۔ انارکلی۔ لاہور)

۷۔ میرے بھائی سید مبارک احمد ابن سید پیر احمد صاحب کا معدہ کا کامیاب اپریشن ہوا ہے تاہم کمزوری بہت زیادہ ہے ان کی صحت کاملہ اور درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے
(سید شفیق احمد سیالکوٹ)

نوٹس نیلام

58

آمدنی چونگی یونین کونسل دریا خان تحصیل بھکر ضلع میانوالی

یونین کونسل دریا خان تحصیل بھکر ضلع میانوالی کی طرف سے عائد کردہ محصول چونگی (اشیاء درآمد پر ٹیکس) وصول برائے سال ۷۲-۱۹۷۱ء بذریعہ نیلام ٹھیکہ پر دی جانی مقصود ہے۔ یہ کھلی نیلامی دفتر یونین کونسل دریا خان میں مورخہ ۲۵-۶-۷۱ بروز جمعہ بوقت دس بجے قبل از دوپہر زیر نگرانی جناب اسسٹنٹ کمشنر صاحب بھکر کی جاوے گی۔

سالِ رواں ۷۱-۱۹۷۰ء میں بھی مذکورہ ٹیکس کی وصولی کا ٹھیکہ ہوا تھا۔ اور متعلقہ ٹھیکیدار کو مورخہ ۳۱-۵-۷۱ تک مبلغ ۳۸۸۴۴۰ر۵۴ روپیہ کی آمدنی ہو چکی ہے اس کے علاوہ پہلے تین ماہ کے عرصہ میں جب کہ یونین کونسل نے براہِ راست محصول وصول کیا کونسل ہذا کو مبلغ ۵۷۶۱۷/- روپیہ کی آمدنی ہوئی۔ اسی طرح موجودہ مالی سال میں ۳۱ مئی ۱۹۷۰ء تک اس محصول سے کل مبلغ ۴۴۶۰۵۸ر۴۰ روپیہ کی آمد ہو چکی ہے اور ماہ جون ۱۹۷۱ء کی آمدنی تقریباً ۱۱۰۰۰/- روپیہ متوقع ہے۔

خواہش مند حضرات پروگرام مندرجہ بالا کے مطابق نیلامی میں شرکت فرما کر مفاد حاصل کریں۔ تفصیلی شرائط ٹھیکہ موقعہ بوقت نیلامی پڑھ کر سنائی جاویں گی۔ نیلامی سے پہلے کسی بھی روز دفتری اوقات میں مکمل معلومات اور شرائط وغیرہ ہر خاص و عام دفتر یونین کونسل سے ملاحظہ کر سکتا ہے۔

چند معلومات اور شرائط نیلامی حسب ذیل ہیں

۱۔ صرف وہی اشخاص بولی نیلام میں دینے کے مجاز ہوں گے جو یونین کونسل دریا خان کے فنڈ میں مبلغ پانچ ہزار روپیہ (۵۰۰۰/-) پیشگی نقد جمع کروائیں گے اور بوقت نیلامی رسید پیش کریں گے کسی قسم کا چیک وغیرہ قابل قبول نہ ہوگا اور یہ پیشگی رقم بولی کی ناکامی کی صورت میں واپس کر دی جاوے گی۔ کامیاب بولی دہندہ کی رقم یونین کونسل ہذا کے اکاؤنٹ میں جمع رہے گی۔

۲۔ کامیاب بولی دہندہ کو فوراً ہی کل زر نیلام کا ایک فی صد یونین کونسل ہذا کے پاس نقد بطور زر ضمانت جمع کرانا ہوگا۔

۳۔ بولی صرف چونگی کی اصل آمدنی پر دیئے گی جس میں خرچہ مثلاً فارم سٹیشنری بل بجلی کرایہ جات چونگی ہائے تنخواہ عملہ اور دیگر اخراجات متعلقہ چونگی شامل نہیں ہوں گے بلکہ ٹھیکیدار چونگی یہ اخراجات از خود برداشت کرے گا۔

۴۔ سب سے زیادہ بولی دینے والے شخص جس کے حق میں نیلام منظور ہوگا۔ منظوری کی توثیق جناب کلکٹر صاحب ضلع میانوالی (کنٹرولنگ اتھارٹی یونین کونسل) فرمائیں گے اور کنٹرولنگ اتھارٹی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ کوئی وجہ بتائے بغیر بولی منظور یا نامنظور کرے۔

۵۔ ٹھیکیدار کو نیلام ہذا کی توثیق کے بعد فوری طور پر اپنی بولی کا دسواں حصہ یونین کونسل ہذا کے فنڈ میں جمع کرانا ہوگا مذکورہ رقم جمع کرانے کے بعد ٹھیکیدار کو ٹھیکہ کا چارج حوالہ کیا جاوے گا

۶۔ ٹھیکہ کی کل رقم ماہوار مساوی بارہ اقساط میں باقاعدگی کے ساتھ ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو پیشگی یونین کونسل ہذا میں جمع کرنی ہوگی۔ عدم ادائیگی اقساط کی صورت میں ٹھیکہ منسوخ کیا جاویگا اور سابقہ جمع شدہ اقساط بمع زر ضمانت ضبط تصور ہوگا ٹھیکیدار کا کسی قسم کا مطالبہ قابل سماعت نہ ہوگا اور ٹھیکہ دوبارہ نیلام کیا جاوے گا۔ جس کی تمام تر ذمہ داریاں ٹھیکیدار پر عاید ہوں گی۔ دوبارہ نیلام کرنے کی صورت میں اگر یونین کونسل ہذا کو کسی قسم کا نقصان ہوا تو اس کی وصولی ٹھیکیدار مذکورہ بالا سے کی جاوے گی۔

المشتہر شیخ غلام حسن
چیئرمین یونین کونسل دریا خان
9FL - 1342

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تلاش گمشدہ

میرا لڑکا عزیزم شبیر احمد ناصر متعلم جماعت ہشتم ۳ جون بروز جمعرات سے لاپتہ ہے اس کا حلیہ یہ ہے عمر ۱۳ سال رنگ گورا پاؤں میں ہوائی چپل سر سے ننگا ایک ہی رنگ کی شلوار اور قمیض پہنے ہوئے ہے۔ لائل پور، سرگودھا، راولپنڈی اور ملتان کے دوست اور خدام بھائی خاص طور پر خیال رکھیں اگر کہیں ملے تو اسے روک کر مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔ (سید عبد السلام معلم وقف جدید۔ دفتر وقف جدید۔ ربوہ)

ضروری اعلان

لاہور شہر کی وسعت اور احباب میں الفضل کی تقسیم کو بہتر بنانے کے لئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ لاہور میں الفضل کے دو ایجنٹ مقرر کئے جائیں جو دوست لاہور میں دوسری ایجنسی لینا چاہتے ہوں وہ دفتر ہذا سے ضروری شرائط طے کر لیں۔

ایک بات نہایت ضروری ہے کہ سکیورٹی بحساب فی پرچہ تین روپے نقد وصول کی جائے گی۔ جو دوست یہ سکیورٹی نقد ادا کرنے کے لئے تیار ہوں وہی خط و کتابت کریں۔ کمیشن معقول دیا جائے گا۔ (منیجر)

آؤ ہم دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہماری اولادوں کو ہزاروں پشتوں تک دین کا بوجھ اٹھانے کی توفیق دے

ہمارے بچوں کو یہ ارادہ کر لینا چاہیئے کہ انہوں نے بڑے ہو کر دین کی خدمت کرنی ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آئندہ نسلوں کو سدھارنے اور خادمِ دین بنانے کے سلسلہ میں دعا کی اہمیت واضح کرتے ہوئے ۱۹۵۵ء کے جلسہ سالانہ میں فرمایا۔

"ابراہیم کی نسل میں بھی ان کے ایک بیٹے سے بارہ امام بنے تھے۔ اسی طرح حضرت علیؓ سے بھی بارہ امام پیدا ہوئے مگر کتنا افسوس ہے کہ بعض مخلص لوگ فوت ہوتے ہیں تو ان کے بیٹے ہی خراب ہو جاتے ہیں اور بعض کا پوتا خراب ہو جاتا ہے۔ مگر علیؓ کے اندر کیسا ابراہیمی ایمان تھا اور ابراہیمؑ کے اندر کیسا ایمان تھا کہ بارہ نسلوں تک برابر ان میں ذمہ داری کا احساس چلتا چلا گیا کہ ہم نے دین کی خدمت کرنی ہے۔ اگر ہمارے بچے بھی یہ ارادہ کر لیں تو پھر کوئی فکر نہیں۔ بڈھوں نے تو آخر مرنا ہے۔ خدا تعالیٰ نے آدم کے زمانہ سے لے کر آج تک ہر ایک کے لئے موت مقرر کی ہوئی ہے مگر جب یہی بچے (عقل اور ایمان میں) بڈھے بن جائیں گے تو پھر کوئی فکر نہیں ہو گی۔ کہ دین کا کیا بنے گا پھر یہی دس دس سال کے بچے ایسے طاقتور پہاڑ بنیں گے کہ اگر دنیا ان سے ٹکرائے گی تو دنیا کا سر پاش پاش ہو جائے گا مگر یہ اپنے مقام سے نہیں ہٹیں گے اور احمدیت کو دنیا کے کناروں تک پہنچا کے رہیں گے۔ لیکن یہ سارے کام دعاؤں سے ہو سکتے ہیں۔ ہمارے اختیار میں تو خود اپنا دل بھی نہیں ہوتا لیکن خدا کے اختیار میں ہمارا بھی دل ہے، ہماری اولادوں کا بھی دل ہے اور اولادوں کی اولادوں کا بھی دل ہے ...... اس لئے آؤ ہم دعا کریں کہ ...... اللہ تعالیٰ ہماری اولادوں کو ہزار پشتوں تک دین کا بوجھ اٹھانے کی توفیق دے اور ہمیشہ ان میں ایسے کامل انسان پیدا ہوں جو اللہ تعالیٰ سے براہ راست تعلق رکھنے والے ہوں اور اس کے دین کی اشاعت کرنے والے ہوں تاکہ احمدیت اور اسلام کا پیغام دنیا میں پھیل جائے اور ہم خدا تعالیٰ کے سامنے سرخرو ہو جائیں۔"

(الفضل ۱۰ فروری ۱۹۵۶ء)

فوری ضرورت

مغربی پاکستان کی ایک پرائیویٹ فرم میں ایک ماہر سرویئر (Surveyor) اور ایک ماہر مکینک یا ڈبلڈر کی ضرورت ہے خواہشمند احباب فوری طور پر امیر یا صدر جماعت مقامی کی تصدیق و سفارش کے ساتھ مندرجہ ذیل ایڈریس پر درخواست بھجوائیں۔ آزمائش پر پورا اترنا ضروری شرط ہو گی۔

(معرفت صوفی رمضان علی دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

گرانٹ کیلئے چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی بھی ۸۰ فیصد ضروری ہے

امراء کرام و صدر صاحبان کی اطلاع کیلئے صدر انجمن احمدیہ کا قاعدہ ۳۵۸ (جدید) درج ذیل ہے۔ جس کے مطابق گرانٹ کے حصول کے لئے چندہ عام و حصہ آمد کے علاوہ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی بھی اصل بجٹ کے مقابل ۸۰ فیصد ہونا ضروری ہے۔

قاعدہ ۳۵۸ "اس لحاظ سے کہ انجمنوں کے مقامی اخراجات کیلئے گرانٹ دینے سے مرکزی فنڈ کو ضعف نہ پہنچے۔ نیز اس لئے کہ افراد میں مادہ فرض شناسی اور جذبہ ایثار اور کام کرنے کی حقیقی خواہش کا پتہ لگ سکے، ضروری ہے کہ گرانٹ کے فیصلہ سے قبل ناظر بیت المال آمد تصدیق کرے۔ کہ اس مقامی جماعت کے تمام افراد کی صحیح صحیح آمد کے حساب سے جو چندہ اس جماعت کے ذمہ واجب الادا بنتا ہے۔ اس کا کم از کم ۸۰ (اسّی) فیصدی وصول ہو کر خزانہ میں داخل ہو گیا ہے اسّی فیصدی سے مقامی جماعت کے بجٹ کا اسّی فیصدی مراد نہیں ہے۔ بلکہ اس کے چندہ دینے کی اصل طاقت کا اسّی فیصدی مراد ہے۔ نیز چندہ کے علاوہ گرانٹ کے دینے میں اس امر کا بھی لحاظ رکھا جائے گا۔ کہ جلسہ سالانہ کا چندہ جس قدر کسی مقامی جماعت کے ذمہ لگایا گیا ہے۔ اس میں سے اس کی طرف سے اسّی فیصدی وصول ہو گیا ہے یا نہیں۔"

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

وصولی چندہ تحریک جدید کی طرف خاص توجہ کی ضرورت

احباب جماعت کو معلوم ہے کہ تحریک جدید کے سال رواں (۳۸/۷۲) میں سے اب سات ماہ گزر چکے ہیں اور ابھی تک اکثر جماعتوں سے نصف رقم بھی وصول نہیں ہوئی جو باعثِ فکر ہے اس لئے تمام جماعتوں سے گزارش ہے کہ وہ اب بلا تاخیر وصولی کی طرف خاص توجہ فرمائیں تا مبلغین کرام کو جو ہزاروں میل دور اعلائے کلمۃ اللہ کے جہاد میں مصروف ہیں۔ مرکز سے بروقت امداد بھجوائی جا سکے۔

اللہ تعالیٰ سب کو جلد تر ادائیگی کی توفیق بخشے۔ آمین

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

درخواست دعا

مکرم حمید اختر صاحب ابن محترم میاں غلام محمد صاحب اختر کچھ عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔

معلّمین وقفِ جدید توجہ فرمائیں

فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس مورخہ پانچ جولائی سے شروع ہو رہی ہے تمام معلّمین وقفِ جدید کے لئے ہدایت ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں کوشش کر کے زیادہ سے زیادہ احباب کو اس کلاس میں بھجوائیں اور دفتر وقفِ جدید کو بھی مطلع فرمائیں کہ ان کے حلقہ سے کس قدر احباب اس کلاس میں شامل ہو رہے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظم ارشاد وقفِ جدید)

اہلیہ صاحبہ میاں محمد یامین صاحب مرحوم تاجر کتب کی وفات

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترمہ صفیہ بانو صاحبہ اہلیہ محترم میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب مرحوم جو حضرت منشی رستم الدین صاحب صحابی ۳۱۳ کی صاحبزادی تھیں۔ ۲۰ جون کو بوقت ایک بجے دوپہر ۷۰ سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحومہ پیدائشی احمدی تھیں اور بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ اپنے پیچھے ۸ لڑکے اور ۲ لڑکیاں اور بہت سے نواسے نواسیاں اور پوتے پوتیاں چھوڑ گئی ہیں۔ بعد نماز مغرب محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بوجہ موصیہ ہونے کے مقبرہ بہشتی ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم غلام محمد صاحب نے دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

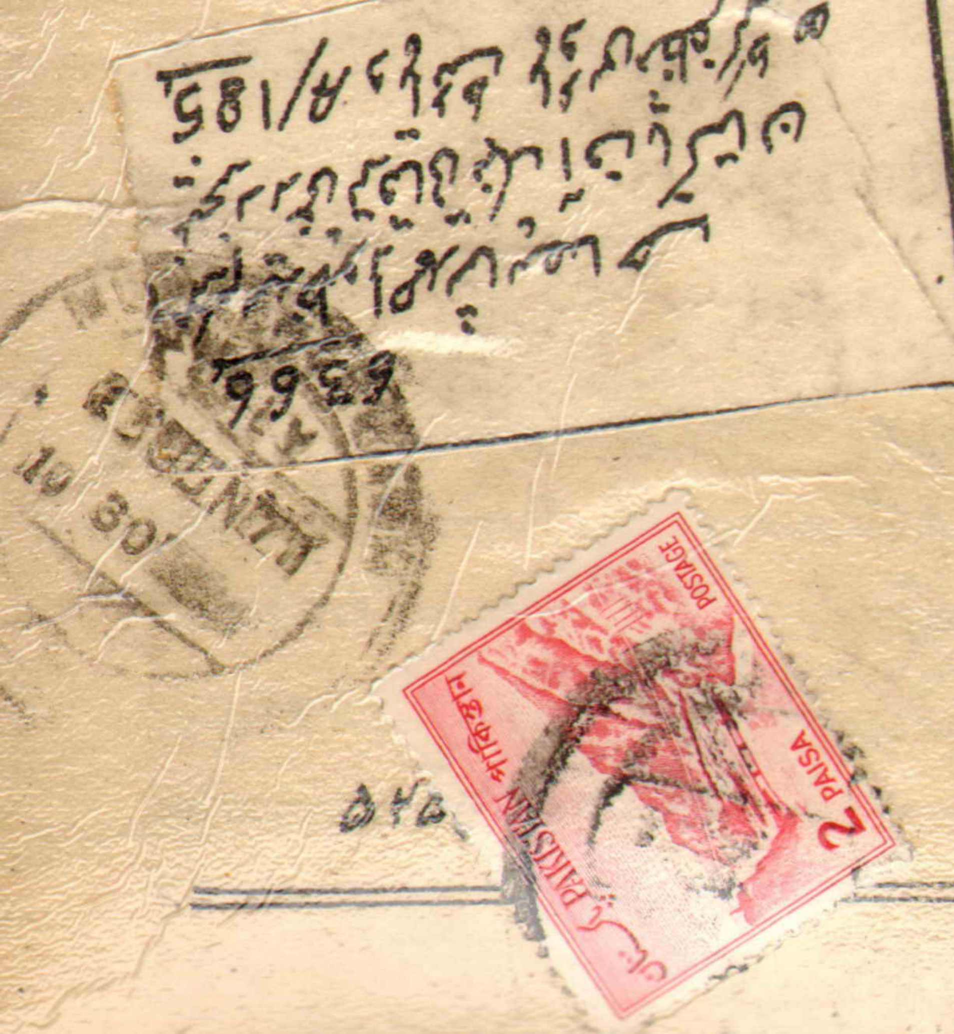

دعائے نعم البدل

میرا بھانجا عزیز وقاص داؤد جو کہ حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری مرحوم کا پوتا اور حکیم یوسف علی خان صاحب لاہور کا نواسا تھا اچانک وفات پا گیا ہے انا للہ و انا الیہ راجعون۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور اس کا بہتر نعم البدل عطا فرمائے آمین۔

خاکسار ایچ نور علی خان
۵۵ فلیمنگ روڈ۔ لاہور